جسٹس آف پیس/ضلعی منصف امن

بحوالہ

ضابطہ فوجداری 1898ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلئے وزارت قانون، انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

جسٹس آف پیس/ضلعی منصف امن

سوال1۔ جسٹس آف پیس سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد ضلعی منصفِ امن یعنی سیشن جج صاحبان اور ان کے نامزد کئے گئے ایڈیشنل سیشن جج صاحبان ہیں جو کسی ضلع کی حدود کے اندر اپنے فرائض انجام دے رہے ہوں اور ان کو منصفِ امن کا اضافی عہدہ بھی دیا گیا ہو۔

سوال2۔ منصفِ امن کا تقرر کیوں ضروری ہے؟

جواب۔ منصفِ امن کا تقرر ملک کے کسی حصے یا علاقے میں امن قائم رکھنے کے لئے کیا جاتا ہے۔

سوال3۔ کیا ایک ضلع میں صرف ایک منصفِ امن مقرر کیا جا سکتا ہے؟

جواب۔ قانون کے تحت ایک ضلع میں ایک سے زائد منصفِ امن بھی مقرر کئے جا سکتے ہیں۔

سوال4۔ منصفِ امن کے کیا اختیارت ہیں؟

جواب۔ منصفِ امن کو درج ذیل اختیارات حاصل ہیں:

(1) منصفِ امن کو کسی ملزم کی گرفتاری کے لئے اس مقامی علاقے کی پولیس کے افسر انچارج کے تمام اختیارات حاصل ہوتے ہیں۔ منصفِ امن گرفتار کئے گئے شخص کو قریب ترین پولیس اسٹیشن کے افسر انچارج کے پاس لے جانے کا بندوست کرے گا اور گرفتاری کے حالات سے آگاہ کرنے کے بعد اسے رپورٹ دے گا جس پر وہ افسر اسے دوبارہ گرفتار کرے گا۔

(2) منصفِ امن اپنے علاقے کے اندر ڈیوٹی پر مامور پولیس کو درج ذیل صورتوں میں اپنی مدد کے لئے بھی بلا سکتا ہے:

- کسی شخص کو ایسے جرم میں پکڑنے یا فرار سے روکنے کے لئے جس میں پولیس کو دخل اندازی کا حق ہو۔
- جرائم کو روکنے اور خصوصاً امن کی صورتحال برقرار رکھنے کے لئے۔

(3) منصفِ امن اپنے علاقے کے رہنے والے کسی بھی شخص کی شناخت کے متعلق سر ٹیفکیٹ جاری کر سکتا ہے اور ان دستاویزات کی تصدیق بھی کر سکتا ہے جن کی تصدیق کسی مجسٹریٹ سے کرائی جا سکتی ہو۔

سوال5۔ منصفِ امن کی کیا ذمہ داریاں ہوتی ہیں؟

جواب۔ منصفِ امن کی ذمہ داریاں درج ذیل ہیں:

(1) مقامی علاقے میں کسی ایسے واقعہ کی اطلاع ملنے پر جس سے امن میں خلل یا کسی جرم کا کرنا شامل ہو فوری طور پر اس معاملے کی تحقیق کرنا اور اس کی تحریری رپورٹ قریب ترین مجسٹریٹ یا پولیس تھانے کے انچارج کو بھیجنا اور وقوعہ کی جگہ پر کسی قسم کی مداخلت یا کسی چیز کو ہٹانے سے روکنا۔

(2) تفتیش کرنے والے پولیس افسر کی درخواست پر کسی جرم کی تحقیقات کرنے میں ہر ممکن مدد دینا اور جرم کے شکار فرد کی موت متوقع ہونے کی صورت میں اس کا بیان لینا۔

سوال 6۔ منصفِ امن کس قسم کی ہدایات جاری کرسکتا ہے؟

جواب۔ اگر پولیس مقدمہ درج نہ کررہی ہو تو منصفِ امن اس کو درج کرنے کی ہدایت کرسکتا ہے تفتیش کو ایک پولیس افسر سے دوسرے پولیس افسر کے پاس تبدیل کرسکتا ہے اور اگر کوئی تفتیشی افسر تفتیش میں لاپرواہی کررہا ہو تو ایسے افسر کو انصاف کے مطابق تفتیش کرنے کی ہدایات جاری کرسکتا ہے۔

سوال 7۔ منصفِ امن سے ہدایات جاری کرانے کا کیا طریقہ کار ہے؟

جواب۔ ایسی ہدایات جاری کرانے کے لئے منصفِ امن کو براہ راست درخواست دی جاسکتی ہے۔

سوال 8۔ جسٹس آف پیس/ضلعی منصف امن سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جاسکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی جسٹس آف پیس/ضلعی منصف امن سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن، حکومتِ پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔
فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379 اسلام آباد، فون نمبر 739-739-111،
ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) ضابطۂ فوجداری 1898ئ۔